**ایگزیکٹیو خلاصا**

حکومت سندھ ورلڈ بینک کی معاونت سے سندھ انٹیگریٹڈ ہیلتھ اینڈ پاپولیشن پروجيکٹ کا نفاذ کررہی ہے۔ اس پروجيکٹ کے نفاذ کےنتیجے میں پیدا ہونے والے عمومی ماحولیاتی اور سماجی اثرات کے حوالے سے یہ ای ایس ایم ایف دستاویز تیار کی گئی ہے۔ اس دستاویز کی تیاری میں متعلقہ قومی اور صوبائی قوانین اور ضابطوں اور ورلڈ بینک کی انوائرمنٹل اینڈ سوشل فریم ورک پالیسی (ای ایس ایف) کے انوائرمنٹ اور سوشل اسٹینڈرڈز (ای ایس ایس) کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔ یہ ای ایس ایم ایف پروجيکٹ کے لیے تیار کردہ دیگر منصوبوں کے ساتھ پڑھا جانا چاہیے جس میں اسٹیک ہولڈر انگیجمنٹ پلان، انوائرمنٹل اور سوشل کمٹمنٹ پلان، لیبر مینجمنٹ پلان، ہیلتھ کیئر ویسٹ مینجمنٹ پلان شامل ہیں۔

اس پروجيکٹ کا مقصد صوبے کے غریب اور کمزور طبقے بالخصوص ماوں اور بچوں کو فراہم کی جانے والی صحت کی سہولیات (تولیدی، ماں، نوزائیدہ، بچوں، اور بالغوں کی صحت اور غذائی سہولیات) کے معیار کو بہتر بنانا اور ان سہولیات کی طلب میں اضافہ کرنا ہے۔ پروجيکٹ درج ذیل سرگرمیوں میں معاونت کرے گا۔

جزو اول: صحت کی ہنگامی صورتحال میں آر ایم این سی اے ایچ اینڈ این سہولیات کے معیار کو بہتر بنانا اور ان کے لیے طلب میں اضافہ کرنا۔ یہ جزو تین ذیلی اجزاء پر مشتمل ہے۔

ذیلی جزو اول: سیلاب کے نتیجے میں پیدا ہونے والی صحت کی ہنگامی صورتحال کا مقابلہ کرنے کی سکت پیدا کرنا۔

ذیلی جزو دوم: صحت کی سہولیات فراہم کرنے والی جگہوں کی از سر نو تعمیر یا بحالی۔

ذیلی جزو سوم: محفوظ زچگی اور نوزائیدہ بچوں کی دیکھ بھال کے لیے ریفرل ہسپتالوں کو بہتر بنانا۔

جزو دوم: آر ایم این سی اے ایچ اینڈ این سہولیات بشمول عورتوں کو معاشی طور پر خودمختار بنانا اور ان سہولیات کی طلب میں اضافہ کرنا۔

جزو سوم: پروجيکٹ مینیجمنٹ، مانیٹرنگ اینڈ ایویلوایشن اور ریسرچ

جزو چہارم: ہنگامی صورتحال میں فوری ردعمل

اس پروجيکٹ سے براہ راست مستفید ہونے والوں میں منتخب شدہ گورنمنٹ ڈسپنسریوں کے اطراف میں رہنے والے افراد بالخصوص خواتین، نوجوان لڑکیاں، بچے اور سندھ میں سیلاب کے باعث بے گھر ہونے والے افراد شامل ہیں۔ جبکہ بالواسطہ استفادہ کرنے والوں میں شعبہ صحت میں کام کرنے والے افراد اور وہ لوگ شامل ہیں جو ضروری ترامیم کروانے کے لیے پالیسی سازوں پر اثرانداز ہوسکتے ہیں۔

یہ دستاویز ورلڈ بینک ای ایس ایف میں دیئے گئے ماحولیاتی اور سماجی پہلووں اور مضمرات کے حوالے سے تیار کی گئی ہے۔ مجوزہ پراجیکٹ کے متعلقہ ماحولیاتی اور سماجی معیارات درج ذیل ہیں

اول: ماحولیاتی اور سماجی خطروں اور اثرات کی جانچ اور ان کا انتظام

دوم: مزدوروں اور کام کے حالات

سوم: وسائل کا بہتر استعمال اور آلودگی سے بچاو

چہارم: مقامی آبادی کی صحت اور تحفظ

پنجم: زمین لینا، زمین کے استعمال پر پابندیاں اور غیر رضاکارانہ دوبارہ آبادکاری

دہم: اسٹیک ہولڈر انگیجمنٹ اور معلومات کا اظہار

مزید برآں یہ دستاویز ورلڈ بینک گروپ انوائرمنٹ، ہیلتھ اینڈ سیفٹی گائیڈ لائنز فار ہیلتھ کیئر فیسیلٹیز اور قومی اور صوبائی قواعد و ضوابط بالخصوص سندھ انوائرمنٹل پروٹیکشن ایکٹ ۲۰۱۴ اور سندھ ہاسپٹل ویسٹ مینجمنٹ رولز ۲۰۱۴ میں واضح کی گئی ضروریات کا بھی جواب دیتی ہے۔ دستاویز کے جزو سوم میں دیگر متعلقہ قوانین، رہنما ہدایات اور پالیسیوں پر بھی بات کی گئی ہے۔

بحیثیت مجموعی اس پراجیکٹ کے ماحولیاتی اور سماجی خطرات درمیانی یا معتدل ہیں۔ اس پراجیکٹ کے زیادہ تر اثرات مثبت ہیں بالخصوص بچوں اور عورتوں کے حوالے سے، کیونکہ اس پروجيکٹ کے نتائج براہ راست انسانی ترقی میں بہتری لائیں گے اور عدم تحفظ کو کم کریں گے۔جی ڈیز، بی ایچ یوز، آر ایچ سیز، ٹی ایچ کیوز، اور ڈی ایچ کیوز کی بحالی، تجدید کاری، اور تعمیر نو سے ان جگہوں کا مجموعی ماحول بہتر ہوگا۔ اس پراجیکٹ کی سرگرمیوں کے ممکنہ ماحولیاتی اور سماجی خطرات کو کم سے درمیانے درجے کے زمرے میں رکھا گیا ہے جن میں کم از کم ٹیکنیکل ڈیزائن اور لے آوٹ پلاننگ، سوائل ایروژن اینڈ کنٹیمینیشن، ہوا کے معیار میں خرابی، پانی میں آلودگی، فضلے کا غلظ طریقے سے اتلاف، پودوں اور جانوروں پر اثرات، اوکیوپیشنل ہیلتھ اینڈ سیفٹی، کم مراعات یافتہ اور کمزور طبقات کا الگ تھلگ کیا جانا، حفاظتی ٹیکوں کے لیے کولڈ چین مینجمنٹ کا موثر ہونا، اہم طبعی اور ثقافتی چیزوں کی اہمیت، پردہ داری اور صنفی معاملات، لیبر مینجمنٹ، فورسڈ لیبر اور چائلڈ لیبر، صنفی بنیاد پر کیا جانے والا تشدد اور تحفظ سے متعلق معلومات شامل ہیں، لیکن اس سے زائد بھی ہوسکتے ہیں۔ بیان کردہ بیشتر خطرات اور اثرات کے ہونے کا امکان پراجیکٹ کے نفاذ یا آپریشنل فیز میں ہونے کا امکان ہے اور یہ عارضی نوعیت کے ہوں گے اور صرف تعمیراتی جگہوں پر ہوں گے۔ ان کو اس دستاویز میں دیئے گئے آسان تخفیفی اقدامات کرکے ختم کیا جاسکتا ہے۔ اس کے لیے متعلقہ ای ایس اس کے تحت تخفیفی اقدامات پر عمل کیا جاسکتا ہے۔

ای ایس ایم ایف کی سرگرمیوں کا نفاذ اور مانیٹرنگ پی ایم یو کی ذمہ داری ہے جو صوبائی محکمہ صحت کے زیر نگرانی کام کررہا ہے۔ بحیثیت مجموعی پراجیکٹ ڈائریکٹر ای ایس ایم ایف کے موثر نفاذ، دیگر محکموں سے رابطے اور شعبہ صحت میں ای ایس ایم ایف کے اطلاق کی رپورٹنگ کے ذمہ دار ہوں گے۔ ای اینڈ ایس کے تمام تیکنیکی معاملات کے بارے میں پراجیکٹ ڈائریکٹر کی معاونت پی ایم یو کے انوائرمنٹل اسپیشلسٹ اور سوشل/ جینڈر اسپیشلسٹ کریں گے۔ یہ دونوں اسپیشلسٹس پی ایم یو اور ضلعی سطح پر ای ایس ایم ایف اور دیگر ای اینڈ ایس کے نفاذ اور اس کے اطلاق کے ذمہ دار ہوں گے اور اس کے لیے انھیں ضلعی سطح پر ای اینڈ ایس فوکل پرسنز اور سپرویژن کنسلٹنٹ کے ای اینڈ ایس اسٹاف کی معاونت حاصل ہوگی۔ ای ایس ایم ایف اور دیگر ای اینڈ ایس انسٹرومینٹس کے نفاذ کے بارے میں مسلسل معلومات جمع، موازنہ، اور تجزیہ کرکے مانیٹرنگ اینڈ رپورٹنگ سسٹم بنایا گیا ہے۔تھرڈ پارٹی ویلیڈیشن فرم کے ذریعے ایک بیرونی مانیٹرنگ سسٹم کی تجویز بھی دی جارہی ہے جسے پی ایم یو رکھے گا۔ اس کا مقصد اس عمل کی خامیوں اور خوبیوں کی نشاندہی کرنا ہے، یہ عمل ای اینڈ ایس اسپیشلسٹ کے زیر نگرانی ہوگا۔ وقتا فوقتا کی جانے والی جانچ اور اس کے نتائج سے پی ایم یو کو کمزوریوں کا علم ہوگا اور ان کی درستی کے لیے صحیح اقدامات کرنے کا موقعہ ملے گا تاکہ ای ایس ایم ایف اور دیگر ای اینڈ ایس انسڑومنٹس کے مطلوبہ نتائج اور مقاصد حاصل کیے جاسکیں۔ پراجیکٹ کے ای اینڈ ایس رسک مینجمنٹ ڈاکومنٹس اور پروسیجرز بشمول ای ایس ایم ایف، ایل ایم پی، اور مقامی قانون سازی کے اطلاق کے لیے کانٹریکٹرز کی ضرورت ہوگی۔ یہ دفع کانٹریکٹرز کے معاہدے میں شامل ہوگی۔

پراجیکٹ کے مکمل نفاذ کے دوران پی ایم یو انوائرمنٹل اور سوشل رسک مینجمنٹ کے خطرات کے خاتمے کے نفاذ میں معاونت حاصل کرنے کے لیے متعلقہ اسٹیک ہولڈرز مثلا اسٹاف، منتخب کانٹریکٹرز اور مقامی آبادی کو تربیت اور آگاہی فراہم کرے گا۔ پی ایم یو پراجیکٹ کے کمپلیشن پر ان تمام سرگرمیوں کو مانیٹر کرے گا جو متاثرہ علاقوں میں جگہ کی بحالی اور لینڈ اسکیپنگ سے متعلق ہوں گی تاکہ اس بات کی یقین دہانی کی جاسکے کہ معاہدے کے خاتمے سے قبل تمام سرگرمیاں معیارات کے مطابق قابل قبول انداز میں کی گئی ہیں اور یہ کہ وہ ای ایس ایم ایف اور دیگر منصوبوں میں موجود اقدامات سے مطابقت رکھتی ہیں۔

ای ایس ایم ایف کے نفاذ پر ۲۴۔۷ ملین پاکستانی روپے کی لاگت آئے گی۔ یہ تخمینی لاگت پراجیکٹ کی مجموعی لاگت میں شامل کی ج ائے گی۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ یہ لاگت درست ہے اس کا وقتا فوقتا جائزہ لیا جائے گا۔ اس میں تربیت سازی/ استعداد کاری کی لاگت، انوائرمنٹل اور سوشل اینڈ جینڈر اسپیشلسٹ کی بھرتی اور ہیلتھ کیئر فیسلیٹیز پر ای اینڈ ایس اور ای ایس ایم پی کے بارے میں معلوماتی مواد کی فراہمی اور تھرڈ پارٹی ویلیڈیشن شامل ہے۔

پراجیکٹ میں الگ سے اسٹیک ہولڈر انگیجمنٹ پلان تیار کیا گیا ہے جس میں پراجیکٹ کی تیاری اور نفاذ کے دوران اسٹیک ہولڈر انگیجمنٹ کے مقاصد، طریقہ اور نتائج واضح کیے گئے ہیں۔ یہ تمام چیزیں ورلڈ بینک کے ای ایس ایس ۱۰ (اسٹیک ہولڈر انگیجمنٹ اور انفارمیشن ڈسکلوژر) سے مطابقت رکھتی ہیں۔ اسٹیک ہولڈر انگیجمنٹ پلان ایک ایسی دستاویز ہے جس کی پورے پراجیکٹ کے دوران تجدید ہوتی رہے گی تاکہ اسٹیک ہولڈر انگیجمنٹ کے موثر، مستحکم اور شفاف ہونے کی یقین دہانی کی جاسکے۔ اسٹیک ہولڈر مشاورتی سیشنز اکتوبر ۲۰۲۲ اور جنوری، جون اور اگست ۲۰۲۳ میں منعقد کیے گئے جن میں کچھ سیشنز مقامی آبادی کے ساتھ کیے گئے یہ وہ لوگ تھے جو پراجیکٹ اور اس کے کاموں سے براہ راست مستفید ہونے والے ہیں؛ دوسرا گروہ ان اداروں کا تھا جو اس پراجیکٹ کے نفاذ میں اہم کردار ادا کررہے ہیں مثلا محکمہ صحت اور محکمہ ماحولیات، حکومت سندھ۔ ان مشاورتی سیشنز سے یہ ظاہر ہوا کہ سندھ انٹیگریٹڈ ہیلتھ اینڈ پاپولیشن پروجيکٹ کے مثبت سماجی اثرات مرتب ہوں گے کیونکہ یہ ہیلتھ فیسلٹیز کو بہتر بنائے گا اور موجودہ فعال فیسلٹیز کو مزید تقویت دے کر اگلے پانچ سال کے دوران لوگوں کی سہولت کے لیے ۲۴ گھنٹے خدمات فراہم کرے گا۔ ان مشاورتی سیشنز کے دوران جو اہم نکات سامنے آئے وہ یہ تھے: ڈیزائن خاص طور پر کسی جسمانی معذوری کے شکار فرد کے لیے آسانی؛ ایمبولینسز کی خریداری؛ پینے کے پانی کی فراہمی؛ شمسی توانائِ کا استعمال؛ صحت اور تحفظ؛ مقامی افراد کی بھرتی؛ شکایتوں کا ازالہ؛ صنفی اور نجی معاملات؛ درختوں کی کٹائی؛ فضلے کا پیدا ہونا اور اس کا اتلاف؛ فضائی، آبی اور صوتی آلودگی۔ پی ایم یو کی جانب سے اسٹیک ہولڈرز کو ان تمام معاملات کے اطمینان بخش جوابات دئیے گئے جو اس دستاویز کا حصۃ ہیں۔

سندھ انٹیگریٹڈ ہیلتھ اینڈ پاپولیشن پروجيکٹ میں شکایات کے ازالے کے لیے ایک کثیر الجہتی نظام بنایا گیا ہے جس کے لیے پی ایم یو اور ضلعی سطح پر لوگوں کو نامزد کیا گیا ہے۔ اس نظام کے ذریعے تکالیف اور شکایات کا موثر طور پر ازالہ کیا جائے گا۔ ہر سطح پر شکایات کے ازالے کے لیے ایک کمیٹی بنائی جائے گی۔ صوبائی سطح پر اس کمیٹی میں نو اراکین شامل ہوں گے جن میں پراجیکٹ ڈائریکٹر چیئر پرسن ہوں گے۔ ضلعی سطح پر اس کمیٹی میں چھ اراکین ہوں گے جس میں متعلقہ ڈپٹی کمشنر چیئر پرسن ہوگا۔ شکایات کے ازالے کے اس نظام کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ جو شکایت جہاں درج ہوئی ہے اسے وہاں کی کمیٹی حل کرے۔ تاہم اگر کسی شکایت کو ضلعی کمیٹی اطمینان بخش طریقے سے حل نہیں کرپاتی تو شکایت کنندہ اس معاملے کو پی ایم یو تک لے جاسکتا ہے۔ اور اگر شکایت کنندہ اب بھی مطمئن نہیں ہے تو وہ ضلعی مجسٹریٹ یا عدالت سے بھی رجوع کرسکتا ہے۔

انوائرمنٹ اینڈ سوشل مینجمنٹ میں معاون طریقوں یعنی ایک ایس ایم ایف؛ ایل ایم پی، جی بی وی/ ایس ای اے ایس ایچ ایکشن پلان؛ جی آر ایم ایس ای پی اور ای اینڈ ایس اسکریننگ چیک لسٹ ضروری منظوری کے بعد پروجيکٹ کی ویب سائٹ پر شائع کردیئے جائیں گے۔ یہ دستاویز مطبوعہ حالت میں پی ایم یو اور تمام پراجیکٹ سائٹس پر بھی موجود ہوں گی۔ ان تمام دستاویزات کی ایگزیکٹیو سمری مقامی زبانوں یعنی اردو اور سندھی میں ترجمہ ہوگی۔ عوامی رسائی کے لیے جی آر ایم کی ایک کاپی پی ایم میں رکھی جائے گی۔ جی آر ایم کو اردو اور سندھی میں ترجمہ کیا جائے گا۔